از عدالتِ عظمیٰ

گروو ایور دیواسوم مینجنگ کمیٹی

بنام

چیئرمین، گروو ایور دیواسوم مینجنگ کمیٹی و دیگراں۔

تاریخ فیصلہ: 19 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

ملازمتِ قانون:

گرووایور دیواسوم میں کلرک کے عہدے کے لیے انتخاب-عدالتِ عالیہ نے دیواسوم کے منتظم کو ذمہ داری سونپی-ڈائریکٹر ٹریننگ۔عدالت عالیہ کو مبصر بننے کی ہدایت-بعد میں عدالت عالیہ نے ایڈمنسٹریٹر کی جگہ ڈائریکٹر آف ٹریننگ لے لی-قرار پایا کہ: جوڈیشل افسر کو انتخاب کے ساتھ جوڑنا سازگار اور مناسب نہیں ہے-ایڈمنسٹریٹر کے خلاف کسی الزام کی عدم موجودگی میں، عدالت عالیہ نے اسے انتخابی کمیٹی کے بیان حلفی سے ہٹانے کا جواز پیش نہیں کیا-عدالت میں دائر کرنا- فریقین سچے اور درست حقائق بیان کریں، ان کے ساتھ کھڑے ہوں اور عدالت سے احکامات لیں-بیان حلفی داخل کرنے اور زبانی خلاف ورزی کی ہدایات دینے کا رجحان-خارج کر دیا گیا-مشق اور طریقہ کار۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2933، سال 1996۔

کیرالہ عدالت عالیہ کے 17.11.95 کے فیصلے اور حکم سے سی ایم پی نمبر 32587/95 میں او پی نمبر 10608، سال 1993 میں۔

اپیل کنندہ کی طرف سے کے کے وینو گوپال، فضل انم۔

جواب دہندگان کے لیے آر ایف نریمن، دھرو مہتا اور کے ایل مہتا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مداخلت کاروں کے لیے سی ایس ویدیا ناتھن اور کے وی وشو ناتھن اور کے وی وینکٹارمن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

مقدمہ درج کرنے کی درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔

ہم نے شری وینو گوپال، فاضل سینئر وکیل برائے اپیل کنندہ، اور شری ویدیا ناتھن، جو مداخلت کار کے وکیل اور عقیدت مند ہیں، کے دلائل سنے۔ کیرالہ عدالت عالیہ کی ڈویژن بنچ نے متنازعہ حکم میں کہا ہے کہ 2 نومبر 1995 کو عدالت نے گروویور دیواسوم میں نچلی / اعلیٰ ڈویژن کلرک کے عہدوں کے امیدواروں کے انتخاب کے لیے امتحانات اور انٹرویو کے انعقاد کے لیے ایک پروگرام تیار کیا تھا اور سی ایم پی کو تحریری امتحان کے لیے سوالیہ پرچے ترتیب دینے اور شائع کرنے کی ذمہ داری سونپنے کی ہدایت کے لیے دائر کیا گیا ہے۔ وکیل کو سننے کے بعد عدالت کا خیال تھا کہ مذکورہ ذمہ داری محفوظ طریقے سے ایڈمنسٹریٹر یا گروویور دیواسوم کو سونپی جا سکتی ہے۔ اس کے مطابق ایڈمنسٹریٹر کو ہدایت کی گئی کہ وہ انتہائی رازداری کے ساتھ قابل افراد کے ذریعے سوالیہ پرچہ مرتب کروائیں۔ عدالت نے ایڈمنسٹریٹر کو تحریری امتحان کی تاریخ پر صرف امتحانی مرکز پر تقسیم کے لیے شائع کروانے کی بھی ہدایت کی۔ اس کے بعد، 2 نومبر 1995 کو اس نے چیئرمین، ایڈمنسٹریٹر اور گروویور دیواسوم انتظامی کمیٹی کے رکن اور عدالت عالیہ کے ایک وکیل مسٹر ایم گوپالان پر مشتمل کمیٹی کے ذریعے انٹرویو کے انعقاد کی ہدایت کی۔ عدالت عالیہ کے ڈائریکٹر آف ٹریننگ کو انٹرویو میں مبصر بننے کی ہدایت کی گئی۔ 2.11.1995 کے متنازعہ حکم میں، عدالت عالیہ نے گوپالان کو کمیٹی کے رکن کے طور پر تبدیل کر دیا ہے اور حکم دیا ہے کہ ڈائریکٹر کمیٹی کے ارکان میں سے ایک ہونا چاہیے۔ اس بعد کے حکم پر اب اس اپیل میں اعتراض کیا گیا ہے۔

جب معاملہ 12.1.1996 پر داخلے کے لیے آیا تو عقیدت مند نے مداخلت کرنے کی کوشش کی۔ ہم نے انہیں ہدایت کی کہ آیا مسٹر گوپالان کے خلاف عدالت عالیہ میں ڈائریکٹر کو تبدیل کرنے کے لیے کوئی الزام لگایا گیا ہے اور اسی کے مطابق انہوں نے وقت لیا تھا۔ آج ہمیں بتایا گیا ہے کہ اگرچہ ایک حلف نامہ تیار کیا گیا ہے، جو درست حقائق کی عکاسی نہیں کرتا ہے اور وکیل کے پاس کچھ متضاد زبانی ہدایات تھیں۔ ہم حلف نامہ داخل کرنے اور زبانی خلاف ورزی کی ہدایات دینے کے اس رجحان کی مذمت کرتے ہیں۔ فریق کو حلف نامے میں سچے اور درست حقائق بیان کرنے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

چاہئیں اور انہیں ان کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے اور عدالت سے حکم لینا چاہیے۔ ظاہر ہے، شری ویدیا ناتھن نے اس حلف نامے کو داخل نہ کرنے کی ذمہ داری صحیح طریقے سے لی ہے جو زبانی ہدایات سے مطابقت نہیں رکھتا ہے۔ عقیدت مند میں گوپالان کے خلاف الزام لگانے کی ہمت نہیں ہے۔ ان حالات میں، ہم اس بنیاد پر آگے بڑھتے ہیں کہ گوپالان کے خلاف کوئی الزام نہیں لگایا گیا ہے کہ انہیں ڈائریکٹر کے ساتھ تبدیل کیا گیا ہے، جو عدالتی جرم ہے۔

جناب وینو گوپال اپنی اس دلیل میں درست ہیں کہ انتخاب کے عمل میں عدلیہ کی شاخ کی شمولیت یا فعال شرکت کے بغیر امیدواروں کے تحریری امتحان اور انٹرویو کے انعقاد کے لیے تشکیل کردہ انتخابی کمیٹی پر انتخاب چھوڑنا مناسب ہوگا۔ عدالت کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ انتخاب کے عمل میں اپنے جوڈیشل افسر کو نامزد کرکے امتحانات کے انعقاد کے مذکورہ عمل سے خود کو منسلک کرے۔ بصورت دیگر، مذکورہ انتخاب کے خلاف الزامات کی صورت میں، عدالت خود اپنے افسران کو امیدواروں کے انتخاب سے منسلک کرنے پر تنقید کا نشانہ بنے گی۔ ہمیں شری وینو گوپال کے دلیل میں بڑی طاقت ملتی ہے۔ ان حالات میں، جوڈیشل افسر کو انتخاب کے ساتھ جوڑنا سازگار اور مناسب نہیں ہے۔ گوپالان کے خلاف کسی الزام اور عدالت عالیہ کے حکم میں اس سلسلے میں کسی اشارے کی عدم موجودگی میں، ہم سمجھتے ہیں کہ عدالت عالیہ نے انہیں کمیٹی سے ہٹانا جائز نہیں تھا۔

اپیل کو اسی کے مطابق منظور کیا جاتا ہے، لیکن حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document